

## 234012-ماہ رمضان پورا ہو یا کم آخری عشرا کیسیں رات سے ہی شروع ہوتا ہے۔

### سوال

میرے ذہن میں ایک دوست نے رمضان کے آخری عشرا کے بارے ابھی پیدا کر دی ہے، ان کا کہنا ہے کہ: اگر رمضان 29 دنوں کا ہوا تو آخری عشرا 19 تا 29 تاریخ کا ہو گا، تو پھر مجھے طاق راتوں کا کیسے علم ہو گا؟

### پسندیدہ جواب

آخری عشرا رمضان میں ایکسیں رات کی ابتداء سے ہی شروع ہو جاتا ہے، چاہے ماہ رمضان تیس دنوں کا ہو یا 29 دنوں کا۔

اس کی دلیل بخاری: (813) اور مسلم: (1167) میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے عشرا میں اعتکاف کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ اعتکاف کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جریل آئے اور کہا: "آپ جس کی جستجویں ہیں وہ آگے آئے گا" تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی عشرا بھی اعتکاف فرمایا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ اعتکاف کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جریل پھر آئے اور کہا: "آپ جس کی جستجویں ہیں وہ آگے آئے گا" تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیس تاریخ کی صبح کو خطاب کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: (جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا تھا تو وہ واپس آجائے؛ کیونکہ مجھے لیلۃ القدر دکھا کر بخلافی گئی ہے، تاہم وہ ہے آخری عشرا کی طاق راتوں میں، میں نے دیکھا کہ میں پانی اور کچڑیں سجدہ کر رہا ہوں) ان دنوں مسجد کی چھت کھجور کے پتوں کی تھی، ہمیں آسمان میں کوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اچانک ایک بدی آئی اور بارش ہونے لگی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی اور میں نے پانی و کچڑ کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی اور ناک کی کوپل پر دیکھے، اور یہ آپ کے خواب کی تصدیق تھی"

اسی طرح بخاری: (2027) کی روایت ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرا میں اعتکاف کرتے تھے، ایک سال آپ نے اعتکاف کیا اور جب ایکسیں رات آئی اور یہ وہ رات تھی جس کی صبح میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف سے باہر آ جاتے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ آخری عشرا میں بھی اعتکاف کرے؛ اس لیے کہ یہ رات مجھے خواب میں دکھلا کر بخلافی گئی اور میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں پانی اور کچڑیں اس رات کی صبح کو سجدہ کر رہا ہوں، اس لیے اسے آخری عشرا کی طاق راتوں میں تلاش کرو) پھر اسی رات کو بارش ہوئی اور مسجد کی چھت کھجور کے پتوں کی تھی اس لیے مسجد ٹیکنے لگی، میری دونوں آنکھوں نے ایکسیں کی صبح کو رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ کی پیشانی پر پانی اور کچڑ کے نشان تھے"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کستے ہیں:

"اس حدیث میں بالکل واضح ہے کہ یہ خطاب بیس تاریخ کی صبح تھا، اور بارش ایکسیں رات کو ہوئی تھی" انسنی فتح اباری" (257/4)

بخاری: (2018) مسلم: (1167) کی ایک اور روایت میں ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرا میں اعتکاف کرتے تھے، جب بیسیں رات گزر جاتی اور ایکسیں رات آ جاتی تو اپنے گھر کو واپس آ جاتے اور جو لوگ آپ کے ساتھ اعتکاف میں ہوتے وہ بھی واپس ہو جاتے"

یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری عشرہ ایکسویں رات سے شروع ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جسور علمائے کرام جن میں انہے اربعہ بھی شامل میں ان کا موقف یہ ہے کہ :  
جو شخص رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا چاہتا ہے تو وہ بین رمضان کا سورج غروب ہونے سے پہلے مسجد میں آجائے۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر : (14046) کا مطالعہ کریں۔

آخری عشرے کی طاق راتیں : 21، 23، 25، 27، اور 29 کی راتیں ہیں۔

لہذا 19 ویں رات آخری عشرے میں شامل نہیں ہوتی، چاہے مینہ پورے تیس دن کا ہو یا 29 دن کا؛ کیونکہ 19 ویں رات درمیانی عشرے سے تعلق رکھتی ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کستے ہیں :

"لیلۃ القدر صرف رمضان میں ہے، رمضان میں سے آخری عشرے میں سے اور آخری عشرے میں سے بھی صرف طاق راتوں میں ہے، کسی ایک مخصوص رات میں نہیں ہے، یہ لیلۃ

القدر کے بارے میں وارد تمام احادیث کا خلاصہ ہے" انتہی

"فتح الباری" (4/260)

واللہ اعلم۔